سوال

(245)مرحوم کے ورثاء ایک بیٹی، چار بھائی اور دو بہنیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ محمد کریم شاہ فوت ہو گا جس کی ملکیت جائیداد، زیور اور نقدی کی صورت میں بینک میں رکھی ہوئی ہے جس کے ورثاء میں ایک بیٹی 4 بھائی، دو بہنیں ہیں جبکہ بیٹی کا کہنا ہے کہ ابو نے مذکورہ ملکیت میں سے مجھے کچھ ہبہ کیا ہے۔ وضاحت کریں کہ شریعت کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ ملکیت کو اس طرح تقسیم کیا جائے گا۔ خواہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ۔ فوت ہونے والی ساری ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم کریں۔

فوت ہونے والا محمد کریم شاہ ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹی 50 پائی۔ بھائی 10 پائی۔ بھائی 10 پائی۔ بھائی 10 پائی۔ بہن 5 پائی۔ بہن 5 پائی۔

باقی بیٹی نے جو ہبہ کا دعوی کیا تھا اس کے گواہ پیش کرنے پڑیں گے۔ بصورت دیگر اگر گواہ پیش نہیں کرتی تو اس سے قسم لی جائے گی قسم اٹھانے کی صورت میں اس کے دعوی کے مطابق ملکیت دی جائے گی۔

موجودہ اعشاری نظام میں یوں بھی ہو سکتا ہے

کل ملکیت 100

بیٹی 1/2/=50

4 بھائی عصبہ 40 فی کس 10

2 بہنیں عصبہ 10 فی کس 5

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 652

محدث فتویٰ